طالب علموں کے لئے ایک ہینڈ بک کی حیثیت رکھتی ہے جس سے ان کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

زبان و بیان:۔ از جناب ظ انصاری۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۹۹ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد تین روپیہ چھہتر نئے پیسے۔ پتہ:۔ آزاد کتاب گھر۔ کلاں محل دہلی۔

جناب ظ انصاری اردو کے مشہور ادیب اور نقاد ہیں ہندو پاک کے ادبی رسالوں میں ان کے مضامین نکلتے رہتے ہیں اور دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ان کے آٹھ مضامین کا مجموعہ ہے جن میں شعر و ادب کے مختلف مسائل پر تنقیدی اور تشریحی گفتگو کی گئی ہے۔ اگرچہ موصوف کی ہر رائے سے اتفاق نہیں کیا جاسکتا لیکن اس میں شبہ نہیں کہ جو کچھ لکھا ہے کافی مطالعہ اور غور و خوض کے بعد بڑے رکھ رکھاؤ کے ساتھ لکھا ہے۔ ان مقالات سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی ادب کے ساتھ ان کا مغربی لٹریچر کا مطالعہ بھی وسیع ہے لیکن وہ مغربی ادب سے اتنے مرعوب نہیں ہیں کہ مشرق کی دیرینہ ادبی روایات سے نفرت یا ان کی تحقیر کرنے لگیں، چنانچہ اس مجموعہ کے دو مقالات "اکبر الٰہ آبادی" اور "غزل باقی رہے گی" اس بات کی روشن دلیل ہیں۔ صحیح تنقید کے لئے جس ژرف نگاہی اور اس کے ساتھ واضح انداز بیان کی ضرورت ہے ظ انصاری صاحب میں یہ دونوں باتیں پائی جاتی ہیں۔ امید ہے کہ ان کے مضامین کا پہلا مجموعہ ادبی حلقوں میں دلچسپی اور شوق سے پڑھا جائے گا۔

نکہت و نغمہ:۔ از جناب ناظر الحسینی صاحب، ایڈیٹر روزنامہ اخوت کلکتہ۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۹۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت عہ/ پتہ:۔ اردو اکیڈیمی ۲ کیلاں بگان لین کلکتہ ۔ ۱۲

جناب ناظر الحسینی اردو زبان کے نوجوان صحافی ہونے کے ساتھ بڑے خوش گو، پرگو اور شیوہ بیان شاعر ہیں۔ آپ اگرچہ حضرت وحشت مرحوم کے شاگرد ہیں لیکن مشق و ممارست اور طبعی ذوق و صلاحیت کے باعث انھوں نے اپنے رنگ میں انفرادیت پیدا کی ہے حضرت وحشت صرف غزل کے شاعر گرامی مرتبت تھے لیکن ناظر صاحب غزل اور نظم دونوں کے شاعر ہیں اور مرزا ابو جعفر صاحب کشفی کے بقول جو خود بلند پایہ شاعر اور استاد فن ہیں ناظر صاحب کی غزلوں میں نظم کا اور نظموں میں غزل کا لطف حاصل ہوتا ہے اور ایک شاعر کی انفرادیت کیلئے یہی وصف کافی ہے۔ اس مجموعہ میں موصوف کی چند غزلیں اور چند رومانی، قومی نظمیں شامل ہیں جو پڑھنے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ایسی اچھی غزلیں اور نظمیں اور اُن کی اشاعت اس زبوں حالی کے ساتھ! گویا عروس جمیل لباس کثیف میں۔ کسی باہمت پبلشر کو ادھر توجہ کرنی چاہیئے۔ (ص)